از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگر

بنام

پر تاپ سنگھ اور دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 14 دسمبر 1994

[کے راماسوامی، ایس موہن اور این وینکاتاجلا، جسٹس صاحبان]

دفاعی سویلین ملازمین - آپریشنز بلیوسٹار اور ووڈروز میں شرکت - راشن الاؤنس کی حقدار پر
حکم - کی تشریح۔

اس عدالت میں اس سوال پر اپیل میں کہ کیا مدعا علیہان 20 دسمبر 1985 کے سرکاری احکامات
کے مطابق راشن الاؤنس کا فائدہ حاصل کرنے کے حقدار ہیں:

یونین آف انڈیا کی ایپلوں کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: ٹریبونل نے جواب دہندگان کو مفت راشن الاؤنس کا فائدہ دینے میں غلطی
کی۔ آرڈیننس فیکٹریوں میں کام کرنے والے شہری حقدار زمرے ہیں۔ لیکن مفت راشن لینے کے

بعد وہ قابل ادائیگی راشن الاؤنس کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ یہ صرف مؤخر الذکر کے بدلے میں تھا۔ ان میں سے ایسے شہری ملازمین جو زمرہ جات کے حقدار نہیں ہیں وہ مفت راشن کے اہل نہیں ہیں۔ یہ حکم صرف ان حقدار شہریوں پر لاگو کیا گیا تھا جو مفت راشن کے لیے دفاع میں کام کر رہے تھے اور مفت راشن الاؤنس مفت راشن کے بدلے میں دیا گیا تھا کیونکہ وہ آپریشن کے دوران نہیں لیے گئے تھے۔ اس لیے غیر حقدار زمرے راشن الاؤنس کا دعویٰ کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ [D سے C 627]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1994 کا دیوانی اپیل نمبر 4931 وغیرہ۔

1989 کے رجسٹریشن نمبر 242/پی بی میں چندی گڑھ میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 18.5.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

وی سی مہاجن، اشوک کے سرپو اسٹو، محترمہ سشما سوری، ایس این تڑول، پی این پوری اور پی نرسمہن نے شرکت کی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے فریقین کے وکیل سن لیے ہیں۔ 20 دسمبر 1985 کو نمبر بی/19231/ آرگنائزیشن 4 (دیوانی) (d) 256-ایس/ڈی (دیوانی-II) والے وزارت دفاع کے خط کی کارروائی میں صدر جمہوریہ ہند نے ہدایت کی کہ 'بلیو اسٹار' اور 'ووڈ روز' کی کارروائیوں میں حصہ لینے والے شہری ملازمین کو راشن الاؤنس ادا کیا جائے۔ حکم نامہ اس طرح ہے: "صدر جمہوریہ کو یہ فیصلہ کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مفت راشن کے بدلے میں راشن الاؤنس 'آپریشن بلیو اسٹار' اور 'آپریشن ووڈ روز' کے سلسلے میں تعینات دفاعی سویلین ملازمین کے حقدار زمروں کے لیے اس

کے تحت مذکور تاریخوں سے قابل قبول ہوگا، یعنی یکم جون 1984 سے 23 جولائی 1985 کے درمیان 'آپریشن بلیو اسٹار' اور یکم جون 1984 سے 28 فروری 1985 تک 'آپریشن ووڈ روز'۔ "سوال یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان مفت راشن کے بدلے راشن الاؤنس کے فائدے کے حقدار ہیں۔ اب بار بھر میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ ان میں سے ایسے شہری ملازمین جنہوں نے ان کارروائیوں میں حصہ لیا وہ مفت راشن کے بدلے راشن الاؤنس کے حقدار ہیں۔ آرڈیننس فیکٹریوں میں کام کرنے والے ان میں سے ایسے شہری حقدار زمرے ہیں اور یہ متدعو یہ نہیں ہے کہ انہوں نے مفت راشن لیا تھا۔ مفت راشن حاصل کرنے کے بعد وہ قابل ادائیگی راشن الاؤنس کے حقدار نہیں ہیں کیونکہ یہ صرف مؤخر الذکر کے بدلے میں تھا۔ ان میں سے ایسے شہری ملازمین جو زمرہ جات کے حقدار نہیں ہیں وہ مفت راشن کے اہل نہیں ہیں۔ پہلے جس حکم کا حوالہ دیا گیا تھا وہ صرف ان حقدار شہریوں پر لاگو ہوتا تھا جو مفت راشن کے لیے دفاع میں کام کر رہے تھے اور مفت راشن الاؤنس مفت راشن کے بدلے میں دیا گیا تھا کیونکہ وہ آپریشن کے دوران نہیں لیے گئے تھے۔ اس لیے غیر حقدار زمرے راشن الاؤنس کا دعویٰ کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔ ان حالات میں چندی گڑھ میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے 18 مئی 1992 کے اپنے حکم کے ذریعے مدعا علیہان کو مفت راشن الاؤنس کا فائدہ دینے میں مکمل طور پر بلا جواز تھا۔

ان ایپلوں کی اسی کے مطابق اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

ایپلوں کی اجازت ہے۔